سوال

(34)جو رقم کسی کو دی گئی ہو۔اس میں زکواۃ کا کیا حکم ہے۔؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص مقروض ہو گیا اس پر قربانی اور زکواۃ ہے۔اور جو رقم کسی کو دی گئی ہو۔اس میں زکواۃ کا کیا حکم ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس سوال کا جواب حضرت العلام کا رقم فرمودہ درج زیل ہے۔

اگر جایئداد بھی ہو جس سے قرض ادا ہو سکتا ہے۔تو زکواۃ دینی پڑے گی۔ورنہ نہیں۔

اور جو لوگوں کی طرف قرض ہے۔اس کا حکم یہ ہے کہ جو آسانی سے مل سکتا ہے۔اس کی زکواۃ دے۔اور جو باوجود کوشش کے وصول نہیں ہوتا وہ مال ضماء کے حکم میں ہے۔اس پر صرف ایک سال کی زکواۃ ہے۔جو کہ وصول ہو خواہ کئی سال گزر جائیں۔

(موطا امام مالک مع شرح زرقانی جلد2ص 106)

رہا قربانی کا مسئلہ تو اس کا حکم بھی زکواۃ والا ہے۔صرف اتنا فرق ہے۔کہ زکواۃ میں نصاب شرط ہے۔اور قربانی میں نصاب شرط نہیں۔کیونکہ حدیث میں مطلق آیا ہے۔چنانچہ ارشاد ہے۔(منتقی مع نیل الاوطار ص385)

نوٹ۔

(اخبار تنظیم اہل حدیث لاہور جلد17ش36)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث](#)

جلد13ص94

محدث فتویٰ